دعا کی اہمیت اور قبولیت دعا کے بارے میں پُر حکمت نصائح

قبولیت دعا کیلئے اعمال صالحہ بجالانا، نیکیوں پر قائم رہنا اور نمازوں کی پابندی ضروری ہے

رمضان میں عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے یہ عہد کریں کہ ہم ہمیشہ عبادتوں کو زندہ رکھیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22/اکتوبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22/اکتوبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں قرآن کریم، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دعا کی اہمیت اور قبولیت کی شرائط کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ ’’اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔‘‘

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود کی کیا دلیل ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں۔ مجھے سمجھنے کا بڑا آسان طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی پکار سنتا ہوں۔ اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ دعاؤں کو سنتا اور جواب بھی دیتا ہے بلکہ اس بات کا بھی یقین دلاتا ہے کہ خدا قادر ہے لیکن چاہئے کہ لوگ تقویٰ اور خدا ترسی کی حالت پیدا کریں یعنی اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں تو اللہ دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔

قبولیت دعا کی شرائط بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اعمال صالحہ بجالانا اور نیکیوں پر قائم رہنا ضروری ہے۔ اس کا عبد بن کر رہنا چاہئے۔ خالصتہً اس کی عبادت کرنی چاہئے، اس کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ یقین کرنا ضروری ہے جب بھی مانگنا ہو اسی سے مانگا جائے۔ کوئی کام اس کی عبادت میں روک نہ ہو۔ پھر رسول کی اطاعت کرنی ہے اس کی نصائح پر عمل کرنا ہے اور یہ یقین رکھنا ہے کہ خدا دعاؤں کو سنتا ہے۔ نیک نیتی سے اور خالص ہو کر مانگی جانے والی دعا کبھی ضائع نہیں جاتی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ ان کی دعائیں سنتا ہے جو بے صبری نہیں دکھاتے اور یہ نہیں کہتے کہ میں نے بہت دعائیں کر لیں۔ اللہ سنتا ہی نہیں یہ تو کفر ہے۔ ایمان سے دور لے جانے والی بات ہے۔ خدا تعالیٰ کو تمام قدرتوں کا مالک یقین کرتے ہوئے دعا مانگو گے تو پھر قبولیت دعا کے نشان ظاہر ہوں گے۔ لیکن ضروری ہے کہ خدا کے احکامات پر عمل بھی کیا جائے۔ مثلاً اس نے نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنی ضروری ہیں۔ اللہ کے فضل سے دوسروں کے مقابل پر جماعت کی ایک بڑی تعداد نمازیں پڑھنی والی ہے لیکن باجماعت نمازوں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ رمضان میں اللہ نے پھر ہمیں موقع دیا ہے کہ ہم خدا کے حضور جھکیں اس کی عبادت کا حق ادا کریں جس طرح اس کی عبادت کرنے کا حق ہے تو اللہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔ اس لئے یہ عہد کریں کہ آئندہ ہم ان عبادتوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ اگر یہ ہو جائے تو اس سے ہم انشاء اللہ جماعت کی سالوں میں ہونے والی ترقیات کو دنوں میں واقع ہوتے دیکھیں گے۔

حضور انور نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ دوسروں کے پاس جا کر دعائیں کروانے کی بجائے خود دعائیں کریں۔ پیر پرست نہ بنیں بلکہ خود پیر بنیں۔ ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اپنے اندر انشاء اللہ انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور دعاؤں کے ذریعہ خدا کے قرب کے مزے چکھنے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ بڑا حیا والا، بڑا کریم اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام لوٹانے سے شرماتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا قبولیت دعا کیلئے نمازوں کی پابندی ضروری ہے۔ اللہ کرے کہ ہمیں وہ عرفان حاصل ہو جو خدا کے قریب تر کرنے والا ہو اور ہماری دعاؤں میں وہ کیفیت پیدا ہو جس سے ہماری روح پگھل کر اللہ کے آستانہ پر بہہ جائے اور بہتی رہے۔ ہم نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنے والے ہوں۔ ہماری بیوت الذکر ہمیشہ نمازیوں سے بھری رہیں تا کہ ہم اللہ کے پیار کو جذب کرتے چلے جائیں۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ جمعہ میں نے ہارٹلے پول اور بریڈفورڈ کی بیوت الذکر کیلئے جماعت یو۔ کے کی ذیلی تنظیموں کو توجہ دلائی تھی تو سب سے پہلے مجلس انصاراللہ یو۔ کے نے تین لاکھ پونڈز کا وعدہ کیا ہے جبکہ خدام الاحمدیہ نے پانچ لاکھ پونڈز کا وعدہ بھیجا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے وعدوں کے ملنے کا انتظار ہے۔ لجنہ کے انفرادی وعدے تو آ رہے ہیں لیکن بحیثیت تنظیم ان کی طرف سے وعدہ ابھی نہیں ملا۔ ان کو توجہ کرنی چاہئے۔